© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

جہات الاسلام کا تیسرا شمارہ (جولائی - دسمبر ۲۰۰۸ء) حاضر خدمت ہے۔ مذکورہ مجلّے کی اشاعت میں غیر معمولی تاخیر ہوئی۔ جس پر قارئین کرام سے ہم معذرت خواہ ہیں۔ مجلّے میں حسب سابق اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ مقالہ نگاروں میں ملک و بیرون ملک کے اہل قلم شامل ہیں۔

ویسے تو علمی اداروں اور جامعات میں ہونے والے تحقیقی کام کے لیے داخلی طور پر اپنے معیار کی جانچ پڑتال کے لیے ایک نظام ہوتا ہے۔ آج کے مسابقتی دور میں وہی ادارہ آگے بڑھ سکتا ہے جو اپنے معیار کے داخلی نظام کو موثر بناتا ہے اور اپنی تحقیق کو عالمی معیار پر پیش کرتا ہے۔ بلاشبہ وطن عزیز میں ہائر ایجوکیشن کمیشن نے گزشتہ چند سالوں سے نہ صرف تعلیمی اور تحقیقی اداروں بالخصوص جامعات کو بعض عالمی معیار کے اصولوں کا پابند بنایا ہے بلکہ ان اداروں سے جاری ہونے والے مجلّات ورسائل کے لیے بھی پالیسی وضع کی ہے۔ یقیناً ایچ ای سی کے ان اقدامات سے معیار میں بہتری آئی ہے اور مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ ہم ایچ۔ ای۔ سی کے مذکورہ اقدامات کی نہ صرف تائید کرتے ہیں بلکہ 'جہات الاسلام' کا مجلّہ ان قواعد وضوابط کی روزِ اول سے ہی پابندی کر رہا ہے۔

کلیہ علوم اسلامیہ کے تحقیقی مجلّہ جہات الاسلام کا علمی دنیا میں جس طرح خیر مقدم کیا گیا، اس پر ہم اپنے رب کے حضور تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ بالخصوص دو شماروں کی اشاعت کے بعد علمی و تحقیقی دنیا میں جس طرح اس کی پذیرائی ہوئی، اس پر چند معاصر مجلّات کی شہادت ہی کافی ہوگی۔

اردو بک ریویو کے مدیر محمد عارف اقبال نے جہات الاسلام پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

''کسی بھی یونیورسٹی سے علمی مجلّہ کے اجراء کو نیک فال ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کا ششماہی تحقیقی مجلّہ ''جہات الاسلام'' تین زبانوں کا مشترکہ مجلّہ، پروفیسر ڈاکٹر ثمر فاطمہ مسعود اور ڈاکٹر محمد ارشد کی ادارت میں شائع ہوا۔ یہاں یہ بات غیر مناسب نہ ہوگی کہ ''جہات الاسلام'' کے نصب العین کے پیش نظر عصر حاضر میں اسلام کی معنویت اور امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز کو تحقیقی کا موضوع بنانا عین وقت کا تقاضا ہے۔ اس سہ لسانی مجلّہ کے ذریعے اس کام کو بخوبی انجام دیا جاسکتا ہے۔ کاش اہل علم و دانش اس جانب توجہ فرمائیں۔''

(اردو بک ریویو، نئی دہلی انڈیا، اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۰۸ء، ص:۷۴)

کتاب نما میں ترجمان القرآن کے مبصر رقم طراز ہیں:

''معیاری یونیورسٹیوں کی پہچان کا ایک حوالہ اساتذہ کا علمی مقام اور تحقیقی ذوق ہے، تو دوسری جانب بلند پایہ مقالات کی اشاعت کا ذریعہ بننے والے باقاعدہ تحقیقی مجلّے ہیں۔ اقرباء نوازی اور تساہل پسندی نے جامعات کی اس روایت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ انحطاط کی یہ پرچھائیاں ان اداروں کی کثرت، پرشکوہ عمارتوں اور اساتذہ پر اپنا سایہ ڈالتی نظر آتی ہیں۔ اس تناظر میں اگر کسی یونیورسٹی سے بالخصوص ادب یا سماجی علوم پر کوئی معیاری مجلّہ نظر نواز ہوتا ہے تو مسرت ا، امید اور ولولہ کی لہر کو محسوس کیا جاسکتا ہے......''

(ماہنامہ ترجمان القرآن، فروری ۲۰۰۹ء، ص:۱۰۴)

تحقیقات اسلامی کے مدیر نے تعارف و تبصرہ میں ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا:

''پنجاب یونیورسٹی کی فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز کے ترجمان ششماہی تحقیقی مجلّہ ''جہات الاسلام'' کے ابتدائی دو شمارے پیش نظر ہیں۔ اس فیکلٹی کی عمر ابھی زیادہ نہیں ہے۔ مدیر اعلیٰ کے شذرات کے مطابق اس کا قیام تقریباً تین سال قبل عمل میں آیا تھا۔ اس فیکلٹی نے علوم اسلامیہ میں علم کی تحقیقات کی اشاعت کے لیے اب اس سہ لسانی (اردو، عربی، انگریزی) مجلّہ کا اجراء کیا ہے۔ اس میں شامل مقالات کے مباحث و مندرجات، مختلف جہات کے ہیں اور اس کے قلم کار بھی مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ علم و تحقیق کی دنیا میں ہم اس نووارد مجلّہ کا استقبال کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ یہ اپنے اعلیٰ معیار کو قائم رکھتے ہوئے پابندی اور تسلسل کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے گا۔

(سہ ماہی تحقیقات اسلامی، علی گڑھ انڈیا، جولائی-ستمبر ۲۰۰۹ء، ص:۳۵۸)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معاصر رسائل و جرائد کے علاوہ اہل علم اور عام قارئین نے خطوط اور ای میلز کے ذریعے اپنے جن تحسین آمیز اور حوصلہ افزاء خیالات کا اظہار کیا، اس کا یہاں استقصاء ممکن نہیں ہے۔ البتہ یہ بات کہنے میں بھی میں باق نہیں سمجھتا کہ مجلّہ کے معیاری اشاعت کا سہرا اس کی پہلی مدیر اعلیٰ ڈاکٹر ثمر فاطمہ مسعود اور مدیر ڈاکٹر محمد ارشد کے سر ہے۔

پہلے سے موجود کسی نمونہ کی پیروی کرنا، نہایت آسان مگر کسی نئے مجلّہ کا اجراء کرنا نہایت دشوار اور محنت طلب کام ہے۔ اس موقع پر میں دونوں ذمہ داران کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو نہایت توجہ، محنت اور خوش اسلوبی سے نبھایا۔

زیر نظر مجلّہ راقم کی ادارت کا پہلا شمارہ ہے۔ زیر نظر مجلّہ کی ترتیب و تدوین میں اس کے مدیر ڈاکٹر محمد عبداللہ نے اپنی تدریسی ذمہ داریوں میں سے وقت نکال کر قارئین تک پہنچایا، اس پر میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ علاوہ ازیں ان تمام اہل قلم کا جنہوں نے مجلّے کو اپنی تحریروں سے مزین کیا اور اندرون و بیرون ملک مجلس مشاورت کا جنہوں نے علمی مقالات پر اپنی وقیع رائے سے نوازا۔ اہل علم اور قارئین کرم سے درخواست کہ مجلّہ کے بارے میں اپنی رائے سے ہمیں نوازیں تاکہ تحقیقی کام بہتری کی طرف گامزن رہے۔

حافظ محمود اختر

مدیر اعلیٰ

© rasailojaraid.com